www.roznamasahara.com @RoznamaRSahara @RoznamaRSahara

نئی دہلی•ممبئی•کولکاتا•لکھنؤ•گورکھپور•کانپور•پٹنہ•حیدرآباد•اور بنگلورو سے ایک ساتھ

روزنامہ راشٹریہ سہارا

ROZNAMA RASHTRIYA SAHARA LUCKNOW

ہندوستان کا نمبر ایک قومی اردو اخبار

New Delhi•Mumbai•Kolkata
Lucknow•Gorakhpur•Kanpur
Patna•Hyderabad•Bengaluru

LUCKNOW (CITY) Pages: 12 ₹ 4/- Vol:25 Issue :8944 •حب الوطنی •فرض شناسی •ایثار •یعنی مکمل سچ• پیر 17/ذی الحجہ 1445ھ شمارہ نمبر:8944 سال:25 Monday 24 June 2024

نیٹ-یو جی کے دوبارہ امتحان میں صرف 813 طلبا ہی پہنچے ▫ سی بی آئی نے درج کی پہلی ایف آئی آر

نئی دہلی/ ممبئی، (ایجنسیاں)

نیٹ-یو جی امتحان میں ہونے والی بے ضابطگیوں کو لے کر وزارت تعلیم کی شکایت پر اتوار (23 جون) کو سی بی آئی نے پہلی ایف آئی آر درج کی۔ وزارت سے موصولہ کچھ ریفرنسز کی بنیاد پر انجان لوگوں کے خلاف آئی پی سی کے سیکشن 120-B (مجرمانہ سازش) اور 420 (دھوکہ دہی) سمیت کئی دفعات کے تحت ایف آئی آر درج کی گئی۔ جانچ کے لیے سی بی آئی نے 2 خصوصی ٹیمیں بنائی ہیں جو پٹنہ اور گودھرا جائیں گی۔ مرکزی سرکار نے 22 جون کی رات جانچ کی ذمہ داری سی بی

❖ جانچ کے لیے ٹیمیں پٹنہ اور گودھرا جائیں گی
❖ جانچ کی ذمہ داری CBI کو 22 جون کی رات ملی تھی

آئی کو سونپی تھی۔ اس سے قبل سرکار نے ہفتہ کی رات 9 بجے این ٹی اے کے ڈائرکٹر جنرل سبودھ کمار سنگھ کو ہٹا دیا تھا۔ ان کی جگہ پردیپ سنگھ کھرولا کو نیا ڈی جی مقرر کیا گیا ہے۔ وہیں 5 مئی کو ہونے والے نیٹ امتحان کے رزلٹ میں گریس مارکس پانے والے 1563 امیدواروں کیلئے اتوار کو دوبارہ امتحان ہوا۔ امتحان دوپہر 2 بجے سے شام 5:20 بجے کے درمیان شیڈیول کیا گیا تھا۔ 1563 میں سے صرف 813 امیدوار ہی امتحان میں شامل ہوئے۔ 750 امیدوار امتحان دینے نہیں پہنچے۔ چنڈی گڑھ میں صرف 2 امیدوار کے لیے امتحان مرکز بنایا گیا تھا۔ دونوں ہی نہیں پہنچے۔ ابھی تک نیٹ پیپر لیک معاملے میں بہار اور گجرات کے کنکشن کا ذکر کیا جا رہا تھا کیونکہ دونوں ریاستوں سے کئی لوگوں کو حراست میں لیا گیا ہے، مگر اب اس معاملے میں مہاراشٹر کا تعلق بھی سامنے آ گیا ہے۔ ناندیڑ اے ٹی ایس نے نیٹ پیپر لیک معاملے میں مہاراشٹر کے لاتور سے 2 ٹیچرس کو حراست میں لیا ہے۔ حراست میں لیے گئے دونوں ٹیچرس کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ ایک کا تعلق لاتور سے اور دوسرے کا تعلق شولا پور سے ہے۔ اے ٹی ایس کے ذریعہ گرفتار کیے گئے دونوں ٹیچرس ضلع پریشد اسکولوں میں ٹیچر ہیں۔ دونوں کی ناندیڑ اے ٹی ایس کی طرف سے مکمل تفتیش کی جا رہی ہے۔ ناندیڑ اے ٹی ایس کی ٹیم نے لاتور ضلع میں 2 مقامات پر چھاپے مارے جس کے بعد ضلع پریشد کے ان دونوں ٹیچرس کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔ حراست میں لیے گئے ٹیچرس کے نام سنجے تکارام جادھو اور جلیل عمر خان پٹھان ہیں۔ اے ٹی ایس کو شبہ ہے کہ دونوں ٹیچرس نیٹ پیپر لیک معاملے میں ملوث ہیں۔ سی بی آئی بھی نیٹ پیپر لیک کیس کی تحقیقات کر رہی ہے۔ دراصل لاتور ضلع میں طالب علم بڑے پیمانے پر جے ای ای اور نیٹ کی تیاری کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ضلع میں پرائیویٹ کوچنگ سینٹروں کی بہتات ہے۔ اس لیے پولیس کو شبہ ہے کہ نیٹ پیپر لیک کیس کا تعلق لاتور سے ہے۔ دونوں ٹیچرس کو ہفتہ (22 جون) کی رات شک کی بنیاد پر حراست میں لیا گیا تھا اور اب ان سے تفتیش کی جا رہی ہے۔

❖ نیٹ پیپر لیک کا تار بہار و گجرات ہوتے ہوئے اب مہاراشٹر سے جڑا، لاتور اور شولا پور سے 2 ٹیچر گرفتار

حراست میں لیے گئے دونوں ٹیچرس لاتور میں پرائیویٹ کوچنگ کلاسز چلاتے ہیں۔ اطلاعات کے مطابق ناندیڑ اے ٹی ایس کو دہلی پولیس نے الرٹ کیا تھا، جس کے بعد اے ٹی ایس نے کارروائی کرتے ہوئے دونوں ٹیچرس کو حراست میں لے لیا ہے۔ ان گرفتار شدہ ٹیچرس سے بہار اور گجرات میں گرفتار ملزمین کے ساتھ تعلقات کے بارے میں تفتیش کی جا سکتی ہے۔ بہار پولیس کے اکنامک آفنس یونٹ نے پیپر لیک کے معاملے میں ماسٹر مائنڈ سکندر یادوسمیت 13 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ ملزمین کے فلیٹ سے سوال نامے بھی برآمد ہوئے ہیں۔ پولیس ملزمین کے نارکو ٹسٹ اور برین میپنگ کی بھی تیاری کر رہی ہے۔

مختصر خبریں

بچوں کا مستقبل لالچی اور نا اہل لوگوں کے حوالے کر دیا گیا: پرینکا گاندھی

نئی دہلی، (ایجنسیاں) کانگریس جنرل سیکریٹری پرینکا گاندھی نے این ای ای ٹی (نیٹ) پیپر لیک معاملے میں نریندر مودی حکومت پر سخت حملہ کیا ہے۔ پرینکا گاندھی نے آج یعنی 23 جون 2024 کو سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر سخت ردعمل ظاہر کیا ہے۔ انہوں نے لکھا ہے کہ ملک کے قابل نوجوان بی جے پی کی بدعنوانی سے لڑنے میں اپنا سب سے قیمتی وقت اور توانائی ضائع کر رہے ہیں اور مودی جی صرف تماشا دیکھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ انہوں نے حالیہ دنوں میں لیک ہونے والے پیپر کا ذکر کرتے ہوئے مودی حکومت پر حملہ بھی کیا۔ پرینکا نے لکھا کہ 'نیٹ-یو جی پیپر لیک ہوا، نیٹ- پی جی کا پرچہ منسوخ، یو جی سی- نیٹ کا امتحان منسوخ اور پھر سی ایس آئی آر- نیٹ منسوخ کر دیا گیا... آج ملک کے سب سے بڑے امتحانات کی یہ حالت ہے۔' پرینکا گاندھی نے مزید کہا کہ بی جے پی کے دور حکومت میں پورا تعلیمی ڈھانچہ مافیا اور بدعنوان لوگوں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ ملک کی تعلیم اور بچوں کا مستقبل لالچی اور نا اہل لوگوں کے ہاتھ میں دینے کی سیاسی ہٹ دھرمی اور تکبر نے پیپر لیک ہونے، امتحانات کی منسوخی، تعلیمی اداروں سے تعلیم کا خاتمہ اور سیاسی غنڈہ گردی کو ہمارے تعلیمی نظام کی شناخت بنا دیا ہے۔ حالات ایسے ہو گئے ہیں کہ بی جے پی حکومت صاف ستھرا امتحان بھی نہیں لے سکتی۔ پرینکا یہیں نہیں رکیں، انہوں نے کہا کہ 'آج بی جے پی حکومت نوجوانوں کے مستقبل کی راہ میں واحد سب سے بڑی رکاوٹ بن گئی ہے، ملک کے قابل نوجوان بی جے پی کی بدعنوانی سے لڑنے میں اپنا قیمتی وقت اور توانائی ضائع کر رہے ہیں اور مودی جی صرف تماشا دیکھ رہے ہیں۔'

کیلاش وجے ورگیہ کے قریبی مونو کلیانے کا قتل

اندور، (ایجنسیاں) اندور بی جے پی یوا مورچہ کے شہر نائب صدر مونو کلیانے کا اندور میں اتوار (23 جون) کو گولی مار کر قتل کر دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ مونو کلیانے مدھیہ پردیش حکومت میں کابینہ وزیر کیلاش وجے ورگیہ کا بہت قریبی تھا۔ یہ واقعہ شہر کے ایم جی روڈ تھانہ کے علاقہ چمن باغ میں پیش آیا ہے۔ پولیس کے مطابق پرانی دشمنی کی وجہ سے پیوش اور ارجن نے مونو کلیانے کو گولی ماری ہے۔ فی الحال دونوں ملزمین فرار ہیں جن کی تلاش جاری ہے۔ اطلاعات کے مطابق اندور اسمبلی نمبر 03 کی سیاست میں عمل دخل رکھنے والے مونو کلیانے کا شمار کیلاش وجے ورگیہ کے بیٹے سابق رکن اسمبلی آکاش وجے ورگیہ کے خاص لوگوں میں ہوتا تھا۔ گولی لگنے سے زخمی ہونے کے بعد مونو کلیانے کو اس کے دوست اسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

این سی پی لیڈر کے بھتیجے نے 2 نوجوانوں کو کچلا

ممبئی، (ایجنسیاں) مہاراشٹر کے پنے- ناسک ہائی وے پر این سی پی (اجیت پوار گروپ) کے ایم ایل اے دلیپ موہتے پاٹل کے بھتیجے کی کار نے 2 موٹر سائیکل سواروں کو زوردار ٹکر مار دی۔ اس ٹکر کے نتیجے میں ایک موٹر سائیکل سوار نوجوان کی موت ہو گئی۔ اس کی شناخت اوم سنیل بھالیراؤ کے طور پر ہوئی ہے۔ دوسرا نوجوان شدید زخمی ہو گیا ہے جس کا اسپتال میں علاج چل رہا ہے۔ پنے کی منچر پولیس نے کیس درج کر کے معاملے کی تحقیقات شروع کر دی ہے۔ رپورٹ کے مطابق حادثہ کے بعد این سی پی رکن اسمبلی دلیپ موہتے پاٹل نے کہا ہے کہ ان کا بھتیجا میور موہتے حادثہ کے بعد جائے حادثہ سے فرار نہیں ہوا۔ ایم ایل اے نے یہ بھی دعویٰ کیا ہے کہ حادثہ کے وقت ان کے بھتیجے نے کسی قسم کا نشہ نہیں کیا تھا۔ جبکہ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ واقعہ کے وقت این سی پی رکن اسمبلی کا بھتیجا نشے میں تھا۔ شراب کے نشے میں اس نے موٹر سائیکل سواروں کو ٹکر ماری ہے۔ اب سب کی نظریں میور موہتے پاٹل کی میڈیکل رپورٹ پر ہیں۔

پارلیمنٹ کا اجلاس آج سے شروع ▫ 3 جولائی تک چلے گا

ہنگامہ خیز ہونے کا امکان ▫ نیٹ سمیت مقابلہ جاتی امتحانات میں بے ضابطگیوں، 3 نئے فوجداری قوانین اور الیکشن کے بعد اسٹاک مارکیٹ میں بے قاعدگیوں کے معاملوں پر اپوزیشن کی حکومت کو گھیرنے کی تیاری ▫ 10 سال بعد پہلی بار وزیر اعظم مودی کے سامنے ہوگی مضبوط اپوزیشن

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

18 ویں لوک سبھا کا کام 9 جون کو وزیر اعظم نریندر مودی کی حلف برداری کے ساتھ شروع ہو گیا ہے۔ لوک سبھا کا پہلا اجلاس 24 جون سے شروع ہوگا۔ یہ 3 جولائی تک چلے گا۔ 10 دنوں میں کل 8 اجلاس (29-30 جون کو چھٹی) ہوں گے۔ سب سے پہلے پروٹیم

❖ لوک سبھا کے 10 روزہ اجلاس میں 8 میٹنگیں ہوں گی
❖ اجلاس کے شروعاتی 2 دن 24 اور 25 جون کو نئے ارکان پارلیمنٹ کو حلف دلایا جائے گا
❖ 26 جون کو لوک سبھا اسپیکر کا انتخاب ہوگا
❖ راجیہ سبھا کا 264 واں سیشن 27 جون کو شروع ہوگا

اسپیکر بھرتری ہری مہتاب راشٹرپتی بھون جا کر حلف لیں گے۔ اس کے بعد وہ صبح 11 بجے لوک سبھا پہنچیں گے۔ پہلے 2 دن یعنی 24 اور 25 جون کو پروٹیم اسپیکر نئے اراکین پارلیمنٹ کو حلف دلائیں گے۔ اس کے بعد 26 جون کو لوک سبھا اسپیکر کا انتخاب ہوگا۔

راجیہ سبھا کا 264 واں اجلاس 27 جون کو شروع ہوگا۔ اسی دن صدر جمہوریہ دروپدی مرمو لوک سبھا- راجیہ سبھا کے مشترکہ اجلاس سے خطاب کریں گی۔ اس کے بعد وزیر اعظم مودی خطاب کریں گے۔ اجلاس کے آخری 2 دنوں میں حکومت صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پیش کرے گی اور دونوں ایوانوں میں بحث ہوگی۔ واضح رہے کہ 10 سال بعد پہلی بار وزیر اعظم مودی کے سامنے مضبوط اپوزیشن ہوگی، اس لیے انہیں سخت مخالفت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ گزشتہ ہفتہ این ای ای ٹی (نیٹ) امتحان میں بے ضابطگیوں، 3 فوجداری قوانین اور لوک سبھا انتخابات کے بعد اسٹاک مارکیٹ میں بے قاعدگیوں کے الزامات پر اپوزیشن اس بار ہنگامہ کھڑا کر سکتی ہے۔

اسپیکر کا عہدہ نئی لوک سبھا کی پہلی میٹنگ سے قبل خالی ہو جاتا ہے۔ لوک سبھا کی کارروائی چلانے کے لیے صدر جمہوریہ پروٹیم اسپیکر کا انتخاب کرتے ہیں۔ پروٹیم اسپیکر ہی لوک سبھا کی پہلی میٹنگ کی صدارت کرتے ہیں۔ عام طور پر ایوان کے سینئر ترین رکن (انتخابات میں فتح کی بنیاد پر) کو اس عہدے پر تعینات کیا جاتا ہے۔

پروٹیم اسپیکر سیشن کے پہلے دن صدر جمہوریہ کے سامنے حلف لیتے ہیں۔ اس کے بعد وہ نئے اراکین پارلیمنٹ کو حلف دلاتے ہیں۔ وہ مستقل طور پر پارلیمنٹ کو چلاتے ہیں۔ نئے اسپیکر کے انتخاب کے ساتھ ہی ان کی خدمات ختم ہو جاتی ہیں۔ اس بار اوڈیشہ سے بی جے پی کے 7 بار کے رکن پارلیمنٹ بھرتری ہری مہتاب پروٹیم اسپیکر بنے ہیں۔ کانگریس نے اپنے 8 بار کے رکن پارلیمنٹ کوڈی کنل سریش کو پروٹیم اسپیکر بنانے کا مطالبہ کیا تھا۔ پارلیمانی امور کے

❖ صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کا دونوں ایوانوں کے مشترکہ اجلاس سے خطاب 27 جون کو ہوگا
❖ وزیر اعظم 28 جون کو پارلیمنٹ میں اپنی وزارتی کونسل کے ارکان کا تعارف کرائیں گے
❖ صدر جمہوریہ کے خطاب پر شکریہ کی تحریک پر یکم تا 3 جولائی بحث ہوگی

وزیر کرن رجیجو کا کہنا تھا کہ کانگریس کے رکن پارلیمنٹ مسلسل نہیں جیتتے ہیں، اس لیے ان کی سنیارٹی کی بنیاد نہیں بنتی۔ صدر جمہوریہ نے پروٹیم اسپیکر کی معاونت کے لیے 5 اراکین پارلیمنٹ کو پریزائیڈنگ افسر مقرر کیا ہے۔ ان میں کے سریش (کانگریس)، سدیپ بندوپادھیائے (ٹی ایم سی)، ٹی آر بالو (ڈی ایم کے) اور بی جے پی کے رادھا موہن سنگھ، پھگن سنگھ کلستے کے نام شامل ہیں۔

(بقیہ صفحہ 9 پر)

اروند کیجریوال عبوری ضمانت پر روک کیخلاف سپریم کورٹ پہنچے

نئی دہلی (ایس این بی)

دہلی کے وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے مبینہ ایکسائز گھوٹالہ سے متعلق منی لانڈرنگ کیس میں انہیں ضمانت دینے کے نچلی عدالت کے حکم پر دہلی ہائی کورٹ کے عبوری روک کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا ہے۔ ایک ماتحت عدالت نے 20 جون کو کیجریوال کو ضمانت دی تھی، لیکن ہائی کورٹ نے جمعہ کو اس پر عبوری روک لگا دی تھی۔ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے قومی کنوینر کیجریوال کو انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے 21 مارچ کو گرفتار کیا تھا۔ اگر ہائی کورٹ نے جمعہ کو وفاقی انسداد منی لانڈرنگ ایجنسی کو عبوری ریلیف نہ دیا ہوتا تو وہ (وزیر اعلیٰ) جمعہ کو تہاڑ جیل سے باہر آ سکتے تھے۔ ہائی کورٹ کی تعطیلاتی بنچ نے کہا تھا، 'اس حکم کے زیر التواء، غیر قانونی حکم پر عمل درآمد التوا میں رہے گا، ہائی کورٹ نے دونوں فریقوں کو 24 جون تک تحریری نمائندگی کرنے کو کہا تھا۔ ہائی کورٹ نے کہا تھا کہ وہ دو سے تین دن کیلئے حکم محفوظ کر رہی ہے کیونکہ وہ پورے کیس کے ریکارڈ کا جائزہ لینا چاہتی ہے۔ عدالت نے کیجریوال کو نوٹس جاری کرتے ہوئے ای ڈی کی درخواست پر ان کا جواب طلب کیا ہے، جس میں ماتحت عدالت کے 20 جون کے حکم کو چیلنج کیا گیا ہے، جس کے تحت انہیں ضمانت دی گئی تھی۔ عدالت نے درخواست پر سماعت کے لیے 10 جولائی کی تاریخ مقرر کی ہے۔

پرجول کا بھائی سورج ریونا بھی جنسی اسکینڈل میں گرفتار

بنگلورو، (ایجنسیاں)

کرناٹک سیکس اسکینڈل میں ملوث پرجول ریونا کے بھائی سورج ریونا کو بھی ہاسن پولیس نے گرفتار کیا ہے۔ سورج پر جے ڈی ایس کارکن کے ساتھ غیر فطری جنسی تعلقات کا الزام ہے۔ کرناٹک میں پولیس نے ہفتہ کو جے ڈی ایس کے ایم ایل سی سورج ریونا کے خلاف 27 سالہ نوجوان پارٹی کارکن کے ساتھ مبینہ طور پر جنسی زیادتی کا مقدمہ درج کیا ہے۔ یہ معاملہ سورج ریونا کے ایک قریبی ساتھی کے مبینہ متاثرہ کے خلاف بھتہ خوری کا مقدمہ درج کرنے کے ایک دن بعد سامنے آیا ہے۔

ہولینا راسی پورہ دیہی پولیس نے ہفتہ کو آئی پی سی کی دفعہ 377 (غیر فطری جنسی تعلقات)، 342 (قید)، 506 (امن کی خلاف ورزی پر اکسانے کے لیے جان بوجھ کر توہین) اور 34 (مشترکہ ارادہ) کے تحت جنسی زیادتی کا مقدمہ درج کیا تھا۔ پولیس نے سورج ریونا اور شیوکمار دونوں کو اس معاملے میں ملزم بنایا ہے۔ مقدمہ درج کرنے سے پہلے متاثرہ نے ریاستی وزیر داخلہ اور پولیس کے ڈائرکٹر جنرل کو تحریری شکایت کی تھی۔ ایف آئی آر کے مطابق متاثرہ لڑکا مبینہ طور پر 16 جون کو شام 6.15 بجے ہاسن ضلع کے ہولینا راسی پورہ میں واقع ایک فارم ہاؤس میں سورج ریونا سے ملنے گیا تھا۔ شکایت کنندہ نے الزام لگایا کہ ایم ایل سی نے اس کے کپڑے اتار کر اس کے ساتھ جنسی زیادتی کی اور دھمکی دی کہ اگر اس نے اس بارے میں کسی سے بات کی تو وہ اس کے خاندان کو جان سے مار دے گا۔ شکایت کنندہ نے یہ بھی الزام لگایا کہ سورج ریونا نے اسے نوکری دلانے اور سیاست میں لانے کا یقین دلایا تھا۔ اطلاعات کے مطابق متاثرہ نے پولیس کو اپنی شکایت میں کہا کہ 'میں نے شیوکمار (سورج ریوانا کے ساتھی) کو واقعہ کی اطلاع دی۔ شیوکمار نے اسے منہ نہ کھولنے کے بدلے میں 2 کروڑ روپے کی پیشکش کی۔' وہیں شیوکمار نے الزام لگایا کہ شخص (مبینہ متاثرہ) نے جھوٹے الزامات لگائے ہیں۔ اس نے 5 کروڑ روپے کا مطالبہ کیا اور بعد میں 2 کروڑ روپے میں طے پایا۔

بیرین سنگھ کی ہیمنت بسوا سے سرحدی سیکورٹی پر بات چیت

امپھال/گواہاٹی، (ایجنسیاں)

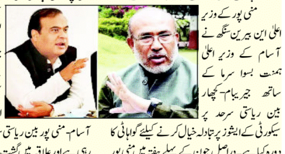

منی پور کے وزیر اعلیٰ این بیرین سنگھ نے آسام کے وزیر اعلیٰ ہمنت بسوا سرما کے ساتھ جیریبام- کچھار بین ریاستی سرحد پر سیکورٹی کے ایشوز پر تبادلہ خیال کرنے کیلئے گواہاٹی کا دورہ کیا ہے۔ دراصل جون کے پہلے ہفتہ میں منی پور کے جیریبام میں نسلی تشدد کے واقعات کے بعد بہت سے لوگوں نے آسام کے کچھار میں پناہ لی ہے۔ وادی امپھال میں رہنے والے میتئی اور پہاڑیوں میں رہنے والے کوکیوں کے درمیان نسلی تنازع کی وجہ سے 200 سے زیادہ لوگ مارے گئے ہیں۔ ہزاروں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں۔ جیریبام جس میں میتئی، مسلمانوں، ناگاؤں، کوکیوں اور غیر منی پوری لوگوں کی متنوع نسلی ڈھانچہ ہے، گزشتہ سال مئی سے منی پور میں جاری نسلی تنازع سے کچھ دنوں پہلے تک غیر متاثر رہا تھا۔ لیکن حال ہی میں جیریبام میں نسلی تشدد کے واقعات پیش آئے۔ ایک پولیس اہلکار نے بتایا کہ آسام- منی پور بین ریاستی سرحد پر سخت نگرانی کی جا رہی ہے اور علاقہ میں گشت بڑھا دی گئی ہے۔ جون کے پہلے ہفتہ میں منی پور کے جیریبام میں نسلی تشدد کے واقعات کے بعد ریاست کے بہت سے لوگوں نے جنوبی آسام کے کچھار ضلع میں پناہ لی ہے۔ اس کے بعد آسام کے وزیر اعلیٰ نے ہفتہ کو متعلقہ حکام سے کہا تھا کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ منی پور کا نسلی تشدد آسام میں نہ پھیلے۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ پڑوسی ریاست سے آکر پناہ لینے والے لوگوں کو تمام انسانی امداد فراہم کی جائے۔

بسپا میں آکاش کی پھر تاج پوشی

لکھنؤ (ایس این بی)

بسپا کی قومی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ مایاوتی کے بھتیجے آکاش آنند کی تقریباً ڈیڑھ ماہ بعد پارٹی کی کلیدی اسٹریم میں ایک مرتبہ پھر زوردار 'ری انٹری' ہوئی ہے۔ بسپا سربراہ مایاوتی نے اپنے بھتیجے آکاش آنند کو دوبارہ جانشین کے ساتھ نیشنل کوارڈینیٹر کی ذمہ داری دی ہے۔ آکاش آنند اب پورے ملک میں پارٹی کا کام دیکھیں گے۔ اتوار کو بسپا کی قومی مجلس عاملہ کی میٹنگ میں مایاوتی نے اس کا اعلان کیا۔ راجدھانی لکھنؤ میں بسپا ریاستی دفتر میں پارٹی سربراہ مایاوتی نے اتوار کو قومی سطح کی میٹنگ منعقد کی۔

(تفصیلی خبر صفحہ 3 پر)

ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی ملک کے عظیم فرزند

◀ یوم شہادت پر وزیر اعلیٰ یوگی نے پیش کیا خراج عقیدت

لکھنؤ (ایس این بی)

وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے اتوار کو ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کے یوم شہادت پر سول اسپتال کیمپس میں نصب ان کے مجسمے کے سامنے تصویر پر گل پوشی کر کے خراج عقیدت پیش کیا۔

اس موقع پر وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ڈاکٹر شیاما پرساد مکھرجی کی شہادت کا دن ہے، ہندوستان کے عظیم فرزند، مشہور مجاہد آزادی، ماہر تعلیم، متحدہ ہندوستان کے خواب دیکھنے والے ڈاکٹر مکھرجی نے 23 جون 1953 کو ملک کی سالمیت کے لیے 'ایک ملک میں ایک پردھان، ایک سنودھان اور ایک نشان' کے مسئلہ پر اپنی قربان دی۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ......

(بقیہ صفحہ 9 پر)

پٹرول اور ڈیزل کو جی ایس ٹی کے دائرے میں لانے پر غور

قیمت میں ہو سکتی ہے 20 روپے تک کی کمی ▫ اب ریاستوں کو فیصلہ لینا ہے اور مل کر اس کے نرخ طے کرنے ہوں گے: سیتا رمن

نئی دہلی، (ایجنسیاں)

آنے والے دنوں میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتوں میں کمی ہو سکتی ہے۔ حکومت پٹرول اور ڈیزل کو جی ایس ٹی کے دائرے میں لانے پر غور کر رہی ہے۔ اگر ایسا ہوتا ہے تو پٹرول اور ڈیزل کی قیمت میں 20 روپے فی لیٹر تک کی کمی ہو سکتی ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ دہلی کے حساب سے ان کی قیمت 75 روپے فی لیٹر پر آ جائے گی۔ 22 جون کو وزیر خزانہ نرملا سیتا رمن نے جی ایس ٹی کونسل کی میٹنگ کی۔ اس میں وزیر خزانہ نے کہا کہ مرکزی حکومت پٹرول اور ڈیزل کو جی ایس ٹی کے دائرے میں لانے کیلئے تیار ہے۔ اب ریاستوں کو اس سلسلے میں فیصلہ لینا ہے۔ ریاستوں کو مل کر اس کے نرخ طے کرنا ہوں گے۔

فی الحال دہلی میں 94.72 روپے کا ایک لیٹر پٹرول بھرنے پر اس میں سے 35.29 روپے ٹیکس کے طور پر مرکزی اور ریاستی حکومتوں کی جیبوں میں جاتے ہیں۔ یعنی صرف 59.43 روپے کا ہی پٹرول ملا۔ اس سے عام لوگوں کی جیبیں خالی ہوتی ہیں، وہیں حکومت کا خزانہ تیزی سے بھرتا ہے۔

اس وقت ہر ریاست پٹرول اور ڈیزل پر اپنے حساب سے ٹیکس لگاتی ہے۔ مرکز بھی اپنی ڈیوٹی اور سیس الگ سے وصول کرتا ہے۔ پٹرول اور ڈیزل کی بنیادی قیمت فی الحال 55.46 روپے ہے۔ مرکزی حکومت اس پر 19.90 روپے ایکسائز ڈیوٹی وصول کر رہی ہے۔ اس کے بعد ریاستی حکومتیں اپنے طور پر ویٹ (VAT) اور سیس وصول کرتی ہیں۔ اس کی وجہ سے ان کی قیمت بنیادی قیمت سے تقریباً 2 گنا بڑھ جاتی ہے۔ اگر حکومت پٹرول اور ڈیزل کو جی ایس ٹی کے دائرے میں لاتی ہے تو ان کی قیمتوں میں 20 روپے فی لیٹر تک کی کمی ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ پورے ملک میں پٹرول اور ڈیزل کی قیمتیں تقریباً ایک جیسی ہو جائیں گی۔ مثال کے طور پر دہلی میں پٹرول کی قیمت 94.72 روپے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت 87.62 روپے فی لیٹر ہے۔ وہیں بھوپال، مدھیہ پردیش میں پٹرول کی قیمت 106.47 روپے فی لیٹر اور ڈیزل کی قیمت 91.84 روپے فی لیٹر ہے۔ پٹرول اور ڈیزل کے جی ایس ٹی کے دائرے میں آ جانے کے بعد اب ایسا نہیں رہے گا۔ قیمتیں ہر جگہ تقریباً ایک جیسی ہوں گی۔ حالانکہ اس سے حکومت کی ٹیکس سے ہونے والی آمدنی کم ہو سکتی ہے۔ فی الحال جی ایس ٹی میں ٹیکس کی سب سے اونچی شرح 28 فیصد کی ہے۔ اگر حکومت پٹرول اور ڈیزل پر 28 فیصد جی ایس ٹی بھی لگاتی ہے تو بھی اس سے عام لوگوں کو کافی راحت ملے گی۔

بہار میں ایک اور زیر تعمیر پل گرا، تیسرا واقعہ

موتیہاری، (ایجنسیاں)

بہار میں پل گرنے کا ایک اور واقعہ پیش آیا ہے۔ یہ پل تقریباً 2 کروڑ کی لاگت سے تعمیر ہو رہا تھا۔ مشرقی چمپارن میں موتیہاری کے گھوڑا سہن بلاک میں یہ پل تعمیر کیا جا رہا تھا۔ پل کی لمبائی تقریباً 50 فٹ تھی۔ ریاست میں ایک ہفتہ کے اندر پل گرنے کا یہ تیسرا واقعہ ہے۔ اس سے قبل ارریہ اور سیوان میں پل گرے تھے۔ سیوان میں 22 جون کو ہی پل گرا تھا۔ یہ مہاراج گنج - دروندا اسمبلی کی سرحد کو جوڑنے والا پل تھا۔ پل گرنے کے واقعہ پر مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ حیرت کی بات ہے کہ بغیر بارش کے ہی پل گر رہے ہیں، جو یقینی طور پر کمزور ہونے کی وجہ سے گر رہے ہیں۔ یہ پل اس قدر کمزور تعمیر ہوئے ہیں، ان میں استعمال ہونے والا سامان اس قدر ناقص ہوتا ہے کہ یہ دوران تعمیر یا تعمیر کے چند دنوں کے اندر منہدم ہو جاتے ہیں۔ لوگوں کو کا کہنا ہے کہ اس بار نہ تو طوفان آیا اور نہ ہی بارش ہوئی، پھر بھی مہاراج گنج علاقہ کے پڈیڈھی- گڑولی کو جوڑنے والی نہر پر بنا پل زمین بوس ہو گیا۔ پل گرنے کے اس حادثہ پر ڈی ایم نے کہا ہے کہ نہر سے پانی چھوڑنے کی وجہ سے پل کے ستون (پلر) گر گئے۔ یہ پل دروندا اور مہاراج گنج بلاک کے گاؤں کو جوڑنے والی نہر پر بنایا گیا تھا۔ غنیمت یہ رہا کہ اس حادثہ میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ اس سے قبل منگل کو ارریہ میں تقریباً 180 میٹر لمبا ایک نیا تعمیر شدہ پل گر گیا تھا۔ یہ پل ارریہ کے سکٹی میں بکرا ندی پر بنایا گیا تھا۔ پل کا افتتاح ہونا باقی تھا اور افتتاح سے قبل ہی گر گیا۔ سکٹی بلاک میں واقع بکرا ندی پر 12 کروڑ روپے کی لاگت سے یہ پل بنایا گیا تھا۔